اسلام کمزور تو نرم و مصالحت انگیز قرآنی آیات،

اسلام مضبوط تو قتال و جدال کی جارحانہ قرآنی آیات

جب تک اسلام؛ شہر مکہ (اور پھر مدینہ کے ابتدائی کچھ سالوں) میں بے یار و مددگار پڑا تھا اور اس کی عددی قوت کم تھی، تب تک اس کی آواز پست تھی۔ اس کمزوری کے عرصے کے دوران قرآن ہاتھ جوڑے کفاروں کے درمیان مساوات، عدل، انصاف اور معاشرتی فلاح پر لیکچر پلاتا رہا، گالیوں کا جواب دعاؤں سے دیتا رہا، جبر کا جواب صلہ رحمی سے دیتا رہا۔

لیکن جیسے ہی مدنی زندگی میں جنگ بدر یا پھر جنگ خندق وغیرہ کے بعد اسلام کو طاقت ملی، تو اب وہی قرآنی آواز بلند ہو گئی، اب اس آواز میں گھن گرج شامل تھی، تنبیہ تھی، دھمکی تھی، کفاروں کو چیلنج تھا، دعوت مبازرت تھی، کیوں کہ اب اسلام کی عددی قوت بڑھ چکی تھی اور دنیا کے ہر سامراجی طاقتوں کی طرح اب یہ بھی طاقت کے زور پر اپنا تسلط چاہتا تھا۔

آیئے، ان کمزور عرصے والی قرآنی آیات کا تقابل اس قوت والے عرصے کی قرآنی آیات سے کرتے ہیں کہ کیسے قرآن نے قلابازی کھائی اور قوت ملتے ہی صرف اپنا نظریہ ہی نہیں بدلا بلکہ لہجہ بھی بدل لیا:

	مکی اور ابتدائی مدنی زندگی والی آیات جبتک اسلام کمزور تھا	قوت ملنے کے بعد والی مدنی آیات
1	دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہے۔ (2:256)	اے ایمان والو اپنے نزدیک کے کافروں سے لڑو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ (9:123)
2	اور کافروں کی باتوں پر صبر کرو اور انہیں عمدگی سے چھوڑ دو۔ (73:10)	میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا سو گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور پر مارو (8:12)
3	تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔ (109:6)	اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ (

	مکی اور ابتدائی مدنی زندگی والی آیات جبتک اسلام کمزور تھا	قوت ملنے کے بعد والی مدنی آیات
		3:85)
4	لوگوں سے اچھی بات کہنا۔(2:83)	مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ واور انہیں گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر جگہ بیٹھو(9:5)
5	اور اگر تیرا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے پھر کیا تو لوگوں پر زبردستی کرے گا کہ وہ ایمان لے آئیں۔(10:99)	اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ کا دین قائم ہو جائے۔(2:193)
6	ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں۔(50:45)	ان سے لڑو تاکہ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے اور انہیں ذلیل کرے اور تمہیں ان پر غلبہ دے اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے۔(9:14)
7	اور اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر ایسے طریقے سے جو عمدہ ہو مگر جو ان میں بے انصاف ہیں اور کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہونے والے ہیں۔(29:46)	ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ اسے حرام جانتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور سچا دین قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے جو اہلِ کتاب ہیں یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔(9:29)
8	جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابئ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرے تو ان کا اجر ان کے رب کے ہاں موجود ہے اور ان پر نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(2:62)	اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کی منہ کی باتیں ہیں وہ کافروں کی سی باتیں بنانے لگے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔(9:30)

	مکی اور ابتدائی مدنی زندگی والی آیات جبتک اسلام کمزور تھا	قوت ملنے کے بعد والی مدنی آیات
9	در گزر کر اور نیکی کا حکم دے اور جاہلوں سے الگ رہ۔ (7:199)	اے ایمان والو ! مشرک تو پلید ہیں سو اس برس کے بعد مسجد حرام کے نزدیک نہ آنے پائیں۔ (9:28)
10	اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کی درمیانی چیزوں کو بغیر حکمت کے پیدا نہیں کیا اور قیامت ضرور آنے والی ہے پر تو ان سے خوش خلقی کے ساتھ کنارہ کر۔ (15:85)	جسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اسے گلے سے نہ اتار سکے گا اور اس پر ہر طرف سے موت آئے گی اور وہ نہیں مرے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔ (14:17)
11	اور جن کی یہ اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں انہیں برا نہ کہو ورنہ وہ بے سمجھی سے زیادتی کر کے اللہ کو برا کہیں گے اس طرح ہر ایک جماعت کی نظر میں ان کے اعمال کو ہم نے آراستہ کر دیا ہے پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر آنا ہے تب وہ انہیں بتلائے گا جو کچھ کیا کرتے تھے۔ (6:108)	پھر جو کوئی تجھ سے اس واقعہ میں جھگڑے بعد اس کے کہ تیرے پاس صحیح علم آ چکا ہے تو کہہ دے آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں بلائیں پھر سب التجا کریں اور اللہ کی لعنت ڈالیں ان پر جو جھوٹے ہوں۔ (3:61)
12	اور قسم ہے رسول کے یا رب پکارنے کی بے شک یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہ لائیں گے۔ پس آپ بھی ان سے منہ پھیر لیں اور سلام کہہ دیں پس انہیں خود معلوم ہو جائے گا۔ (43:88-89)	پس جب تم ان کے مقابل ہو جو کافر ہیں تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب مغلوب کر لو تو ان کی مشکیں کس لو پھر یا تو اس کے بعد احسان کرو یا تاوان لے لو۔ (47:4)
13	ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں پھر آپ قرآن سے اس کو نصیحت کیجیئے جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو۔ (	اے نبی ! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سو ہوں

	مکی اور ابتدائی مدنی زندگی والی آیات جبتک اسلام کمزور تھا	قوت ملنے کے بعد والی مدنی آیات
	(50:45	گے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔(8:65)
14	بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بری بات اور ظلم سے منع کرتا ہے تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔(16:95)	مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی یہ کام کریں اسے اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔(3:28)
15	ان سے کہہ دو جو ایمان لائے کہ انہیں معاف کردیں ایام الہیٰ (عذاب) کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ایک قوم کو بدلہ دے اس کا جو وہ کرتے رہے۔(45:14)	اور ان سے لڑنے کے لیے جو کچھ (سپاہیانہ) قوت سے پلے ہوئے گھوڑوں سے جمع کر سکو سو تیار رکھو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے ہیبت پڑے۔(8:60)